

ایک پہلو یہ بھی ہے کہ محبوب کو دیکھ کر عاشق کا رنگ اڑ جاتا ہے اور محبوب اس اڑے ہوئے رنگ کو صبح قرار دے کر اپنے ناز نخرے کے پھول کھلانے میں اور سرگرم ہو جاتا ہے۔

۳۔ شرح :- تو غیر کو غصے کی نظروں سے دیکھ رہا ہے۔ مجھے تیری لمبی پلکوں کی اس تکلیف سے دکھ پہنچ رہا ہے۔

غیر کا دل ستھر کا ہے۔ اُسے چھیدنے میں تیری پلکوں کو جو زحمت ہو رہی ہے، وہ میرے لیے باعثِ اذیت ہے۔ تیری نگاہیں اس کے ستھر جیسے دل کے لیے نہیں بلکہ میرے نرم، ملائم اور نیاز مند دل کے لیے وقف رہنی چاہئیں۔

ایک معنوم یہ بھی ہو سکتا ہے کہ محبوب غیر کو تیز نظروں سے دیکھ رہا ہے اور عاشق کو رشک کے مارے دکھ پہنچ رہا ہے۔ وہ برداشت نہیں کر سکتا کہ محبوب کے عتاب یا توجہ کا رخ اس کے سوا کسی دوسری طرف پھرے۔

۴۔ لغات۔ صرفہ : فائدہ، کفایت شعاری۔ خرچ۔
طعمہ : لقمہ۔ نوالہ

شرح :- آہ کے ضبط کرنے میں میرا ہی فائدہ ہے، ورنہ میں نا توانی اور نقاب کے باعث جان کو گھملا دینے والے ایک ہی سانس کا رزق بن جاؤں گا، یعنی معمولی سی آہ بھی مجھے گھملا دینے کے لیے بالکل کافی ہوگی۔

۵۔ لغات۔ گوشہ لبساط : فرش کا کونا یا حصہ۔

شیشہ باز : عام معنی شعبدہ باز کے ہیں، یہاں اشارہ فنِ رقص کے ان ماہروں کی طرف ہے۔ جو شیشہ و صراحی گلاب سے بھر کر سر پر رکھتے ہیں۔ حرکات کے باوجود کوئی چیز سر سے نہیں گرتی۔ اگر شیشہ یا صراحی ہل جائے تو اسے اصول کے مطابق حرکت کرتے ہوئے بازو پر سنبھال لیتے ہیں، پھر پہلی جگہ پہنچا دیتے ہیں۔ پرانے زمانے میں ایک دستور یہ بھی تھا کہ میخانے میں خوبصورت لڑکے ساغر شراب سے پھر کر رقص کرتے ہوئے میخوار کے پاس پہنچتے ہی اچھال دیتے تھے، پھر خود ہی سنبھال کر میخوار